تعارف

اگر کوئی آپ سے پوچھتا ہے، ''آپ نے کیسے جانا کہ آپ نجات پا چکے ہیں؟'' آپ اُن کو کیسے جواب دیں گے؟ ممکن ہے آپ کہیں، ''ہاں میں نے یسوع میں ایمان رکھا'' ۔۔۔مگر شیطان نے ایمان رکھا اور وہ جہنم کو جا رہا ہے۔ یا ممکن ہے آپ کہیں ''میں اِس چرچ کو یا اُس چرچ کو گیا۔'' مگر یہ بھی ہے کہ ایک کتا بھی چرچ کو جا سکتا ہے۔ یا آپ یہ کہیں ''میرا تمام خاندان مسیحی ہے'' ۔۔۔مگر نجات انفرادی ہے اور کوئی بھی خدا کی بادشاہت میں کسی دوسرے کے پاسپورٹ پر داخل نہیں ہو سکتا۔ نجات پانے کیلئے ہم میں سے ہر ایک لازم ہے کہ یسوع کے ساتھ شخصی رشتہ ضرور رکھے۔

اس لئے، ہم یسوع کے ساتھ کیسے شخصی تعلق رکھیں اور اطمینان پائیں کہ ہم نجات پائے ہوئے ہوں۔

سب سے پہلے، پاک روح ایک ایک میں رہتا ہے جو کہ ان کے گناہوں سے توبہ کرتا اور یسوع میں بھروسہ کرتا ہے۔ اعمال 2:38 اور افسیوں 1:13 میں ہمیں بتایا گیا کہ جیسے ہی ایک شخص اپنے گناہوں سے پھرتا ہے (توبہ کرتا ہے) اور یسوع پر بھروسہ کرتا ہے تب وہ نجات پاتے اور پاک روح فوری طور پر ان کے درمیان رہنے کرآتا ہے۔ اس لئے اگر آپ توبہ کر چکے اور یسوع پر اپنا بھروسہ رکھا تب آپ کو یقین ہو گا کہ آپ نجات پا چکے کیونکہ ''خود روح ہماری روح کے ساتھ گواہی دیتی ہے کہ ہم خدا کے فرزند ہیں'' (رومیوں 8:16)

اب آئیں دیکھیں کہ ہم سے روح کیسے گواہی دیتی ہے۔ یوحنا 10:27 میں یسوع نے کہا، ''میری بھیڑیں میری آواز سنتی، میں ان کو جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے چلتی ہیں۔'' اس لئے اگر ہم یسوع کی آواز سنیں اور اس کے پیچھے چلیں تب ہم جانیں گے کہ ہم اس کی بھیڑوں میں ایک ہیں۔ یہ کہ ہم اس کے فرزندوں میں سے ایک ہیں۔ یسوع کی آواز کو سننا اس طرح ہے جس طرح روح کو سننا، کیونکہ پاک روح کو یسوع کی روح کہا جاتا ہے۔ اس لئے، یسوع کو سننا اور اس کے پیچھے چلنے کا کیا مطلب ہے؟

سننے کا کیا مطلب ہے؟

پاک روح کے بارے میں یوحنا16:8 میں کہتا ہے،''جب وہ مددگار آجائے گا تو جہاں تک گناہ، راستبازی اور انصاف کا تعلق ہے وہ دنیا کو مجرم قرار دے گا۔'' اس لئے جب بھی ہم گناہ کرتے ہیں روح ہمیں مجرم ٹھہراتا ہے اور ہم اپنا اطمینان کھوتے ہیں۔

جب ہم جھوٹ بولیں، ہم نے ہمارا اطمینان کھویا۔

جب ہم نے چوری کی، ہم نے ہمارا اطمینان کھویا۔

جب ہم نے نفرت کی، ہم نے ہمارا اطمینان کھویا۔

جب ہم نے شہوت پرستی کی، ہم نے ہمارا اطمینان کھویا۔

جب ہم نے لالچ کیا، ہم نے ہمارا اطمینان کھویا۔

جب بھی آپ نے اپنا اطمینان کھویا تو کہیں نہ کہیں آپ نے کچھ اپنے اور خدا کے درمیان غلط کیا اور آپ دُعا میں اس کی طرف پھریں اور پوچھیں کہ آپ کو اطمینان کیوں حاصل نہیں؟ وہ آپ کو جلد بتا دے گا۔ یہ ہے سننے کا مطلب۔ سننا صرف یہ جاننا ہے کہ آپ کو اطمینان نہیں اور خدا سے پوچھنا کہ کیوں میرا اطمینان مجھ سے دور کر دیا گیا۔

پیچھے چلنے کا کیا مطلب ہے؟

پیچھے چلنے کا صرف یہ ہے کہ آپ نے گناہ کیا اور خدا آپ کو اس کے لئے مجرم ٹھہرا رہا ہے اس سے توبہ کرنا ہے۔ جب آپ توبہ میں خدا کے پاس آئیں لازم ہے کہ آپ مثبت رویہ رکھیں۔ توبہ یہ کہنا نہیں ہے،''ہاں ہاں میں جانتا ہوں میں گناہ کر رہا ہوں مگر میں ایک انسان ہوں'' اس طرح جس طرح گناہ میں جاری رہتے ہوئے معذرت کی جاتی ہے۔ توبہ خدا کے پاس ٹوٹے ہوئے دل کے ساتھ کچھ اس طرح کہتے ہوئے خدا کے پاس آنا ہے۔''خداوند میں نے تیرے خلاف گناہ کیا۔ میں جانتا ہوں کہ میں جہنم کے لائق گناہ گار ہوں۔ مہربانی کر کے مجھے معاف کر دیں اور اس گناہ سے مجھے صاف کر دیں کیونکہ میں اس کو جاری نہیں رکھنا چاہتا ہوں''۔ آپ توبہ کریں تو لازمی طور پر اپنے دل کا مثبت رویہ رکھیں۔ (دیکھیں 2 کرنتھیوں7:10) اگر آپ کا دل مثبت نہیں ہے تب آپ معاف نہیں کیے جائیں گے نہ کہ گناہ کی مزاحمت کیلئے قوت پائیں گے۔ زبور51:17 میں، داؤد نے اپنے دل کا اپنے گناہ کی طرف مثبت رویہ دکھایا جب اس نے کہا''اس لئے میں شکستہ روح کی قربانی تیرے حضور میں لاتا ہوں، اے خدا، تو شکستہ اور تائب دل کو حقیر نہ جانے گا۔'' داؤد اپنی بدکاری پر شکستہ دل تھا اور ہم بھی ایسا ہی بنیں گے۔ جس طرح خدا گناہ سے نفرت کرتا ہے۔

اس لئے سننا یہ جاننا ہے کہ آپ اطمینان نہیں رکھتے اور خدا سے پوچھنا کہ کیوں اس نے آپ کے اطمینان کو آپ سے دور کر دیا۔ پیچھے چلنا دلی طور پر توبہ کے ساتھ اعتراف ہے اور اس کا نتیجہ معافی اور اطمینان میں ہے اور اس کے ساتھ ساتھ صفائی۔ اس لئے کہ آپ خدا کے ساتھ مستقبل کے گناہ کے خلاف مزاحمت کیلئے قوت پائیں۔

ہوسکتا ہے کہ یہ دیکھنے اور کہنے میں اچھا نہ ہو کہ جب کبھی ہم اپنا اطمینان کھوئیں کوئی نہ کوئی مسلہ آپ کے اور خدا کے درمیان ہوتا ہے۔ جب آپ اس پر احتیاط سے غور کریں، یہ سچ ہے۔ خاندانی معاملات پر مزید دباؤ، دولت، کام اور صحت بہت عام ہے مگر متی29-28-11:28 میں یسوع بتاتا ہے۔''اے محنت کشو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو! میرے پاس آؤ میں تمہیں آرام بخشوں گا۔ میرا جوا اٹھا لو اور مجھ سے سیکھو کیونکہ میں حلیم ہوں اور میرا دل فروتن ہے اور تمہاری روحوں کو آرام نصیب ہوگا۔ یہ آرام صاف طور پر خدا کا اطمینان ہے مزید برآں، ہم میں سے بہتوں کو توبہ کیلئے پہل کرنے کیلئے محنت کی ضرورت ہے۔

فلپیوں2:3-8 میں ہمیں بتایا کہ ہم اپنی ذاتی دلچسپیاں ایک طرف کردیں اور خادم بنیں، جس طرح خداوند نے کیا۔ بہت سے ایسے مسیحی ہیں جو بہت ہی غصیلے بن جاتے ہیں جب وہ ایک کار چلارہے ہوں یا گفتگو کر رہے ہوں۔ ہمیں ان تمام چیزوں سے توبہ کی ضرورت ہے اور بہت سے محبت نہ کرنے والے راستے جو ہم رکھتے ہیں۔

پاک روح کا مقصد

یہ سمجھنا بہت ضروری ہے کہ آپ اپنی قوت کے ساتھ گناہ پر غالب نہیں آسکتے مگر خدا کے ساتھ ہر چیز ممکن ہے۔ یہ خدا کا وعدہ ہے کہ پاک روح کے ذریعے آپ ہر گناہ سے صاف کئے جاسکتے ہیں۔ کوئی بھی گناہ کو قابو کرنا خدا کے لئے بڑا نہیں۔ رومیوں8:4 ہمیں بتاتا ہے کہ ہم روح رکھتے ہیں۔ ''تاکہ ہم میں جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق زندگی گزارتے ہیں شریعت کے نیک تقاضے پورے ہوں''۔ نوٹ کریں کہ یہ آیت کہتی ہے کہ اگر ہم روح کے مطابق زندگی گزاریں تب ہم خدا کے نیک تقاضے پورے سکتے ہیں۔ یاد رکھیں زبور51:17 میں داؤد نے ایک زانی، دغاباز اور ایک قاتل بننے سے توبہ کی تھی۔ تب بھی خدا نے اسے معاف کیا کیونکہ وہ اپنے گناہ پر دل شکستہ تھا۔

روح کے کام کے بارے میں فلپیوں2:13 کہتا ہے۔ ''کیونکہ وہ خدا ہی ہے جو تم میں نیت اور عمل دونوں کو پیدا کرا ہے تاکہ اس کا نیک ارادہ پورا ہو سکے۔ اور یہ ارادہ آپ کو گناہ کی مزاحمت کے لئے قوت دینے کے ذریعے تبدیل کرتا ہے۔ تاکہ آپ ایک نئی زندگی گزار سکیں۔ پاک روح کے ذریعے، آپ نئے سرے سے پیدا ہوئے اور آپ کو اپنی پرانی گناہ آلودہ زندگی ترک کرنے کیلئے قوت دی گئی جس طرح 2 کرنتھیوں5:17 ہمیں بتاتی ہے۔ ''اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں دیکھو وہ سب نئی ہوگئیں''۔

پاک روح ہمیں خدائی زندگی گزارنے کیلئے قوت دیتا ہے۔ 2 پطرس1:3-4 کہتا ہے۔ ''اس کی الٰہی قدرت نے ہمیں ہر وہ چیز عطا کی ہے جو زندگی اور دینداری کے لئے ضروری ہے۔ ہمیں یہ سب کچھ اس کی پہچان کے وسیلہ سے بخشا گیا ہے جس نے ہمیں اپنے جلال اور نیکی کے ذریعہ بلایا ہے۔ یوں اس نے ہم سے بڑے بڑے اور بیش قیمت وعدے کئے تاکہ ان کے وسیلہ سے تم دنیا کی خرابی سے جو بری خواہشوں سے پیدا ہوتی ہے بھاگ کر ذات الٰہی میں شریک ہوسکو۔ ططس بھی یہ کہتے ہوئے اس بات سے رضامند ہے۔ ''کیونکہ خدا کا وہ فضل جو سارے انسانوں کی نجات کا باعث ہے ظاہر ہو چکا ہے۔ وہ فضل ہمیں تربیت دیتا ہے کہ ہم بے دینی اور دنیوی خواہشوں کو چھوڑ کر اس دنیا میں پرہیزگاری، صداقت اور دینداری کے ساتھ زندگی گزاریں''۔

اس لئے ہم ان آیات سے دیکھ سکتے ہیں کہ خدا ہمیں اپنا پاک روح دیتا ہے تاکہ ہم اپنی گناہ آلودہ ذہنیت پر قابو پاسکیں اور مزید گناہ کی غلامی میں نہ رہیں۔ اس کی بجائے ہم روحانی خودمختار قوت والی، پاک زندگی گزار کر خدا کو خوش کریں۔ (دیکھیں رومیوں12:1-2)

شخصی صفائی کی چند مثالیں

میں آپ کو مثالیں دینا چاہتا ہوں کہ خدا نے میری زندگی کو کیسے تبدیل کیا۔

ایک مسیحی خاتون تھی جس کو پسند کرنا مشکل تھا۔ کچھ عرصہ کے لئے میں نے اس کو نظر انداز کیا اس لئے میں نے اس سے بات نہیں کی مگر ایک دن میں اپنا اطمینان کھو دیا۔ جب خداوند نے مجھے بھاری طور پر اس حالیہ گناہ کے لئے مجرم ٹھہرایا۔ اس سے میں نے کچھ اس طرح کہا۔ ''خداوند یہ غلط ہے کہ میں اپنی بہن کو ناپسند کیا۔ مہربانی کر کے اس کو محبت کرنے میں میری مدد کرو۔ اس کے بعد میں اس سے ملنے گیا اور جیسے ہی میں نے اس سے بات کرنا شروع کی خداوند نے میرے دل کو تبدیل کیا۔ میرے لئے حیران کن یہ تھا کہ ہم دوست بن گئے۔ اور میں اس کے ساتھ اور خدا کے ساتھ سکون میں تھا۔ میں جانتا ہوں کہ میں حیران نہ ہوا کیونکہ خدا ہر چیز کر سکتا ہے مگر یہ بہت خاص تھا کہ خدا نے میرے اس گناہ کو صاف کر دیا اور میرے نہ محبت کرنے والی سخت دلی تبدیل کی۔

یوحنا13:34، خدا ہمیں ایک دوسرے کو محبت کرنے کا حکم دیتا ہے۔ کیا کوئی ایسا ہے جس کے ساتھ آپ کو درست ہونے کی ضرورت ہے؟ ہمیں حتیٰ کہ اپنے دشمنوں سے محبت کا کہا گیا ہے۔ اگر آپ کسی کے ساتھ بے رحم بن رہے ہیں تو آپ کو توبہ کی ضرورت ہے۔ رومیوں12:18 میں ہمیں بتایا گیا۔'' جہاں تک ممکن ہو ہر انسان کے ساتھ صلح سے رہو۔'' ہم آنکھوں میں سے براہ راست ہر ایک کو دیکھنے کے قابل ہوئے اور'' ایک دوسرے کو دل کی گہرائیوں سے محبت کریں'' (1 پطرس1:22) ایک دوسرے کو محبت کرنا صرف کچھ اچھا کرنا ہی نہیں۔ بلکہ یہ خدا کا حکم ہے اور حکم ایک نہایت سنجیدہ انتباہ سے آتا ہے۔ 1 یوحنا 4:20, 3:15 میں ہمیں کہا گیا کہ ''اگر کوئی کہے کہ وہ خدا سے محبت رکھتا ہے۔ مگر اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے تو وہ جھوٹا ہے کیونکہ جو اپنے بھائی سے جسے اس نے دیکھا ہے محبت نہیں کرتا تو وہ خدا سے کیسے محبت کر سکتا ہے۔ جے اس نے دیکھا تک نہیں؟ 3:15 '' جو کوئی اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے خونی ہے اور تم جانتے ہو کہ کسے خونی میں ہمیشہ کی زندگی کا نام تک نہیں ہوتا''۔

خدا کا ہماری زندگی میں مسیح کیے ہوئے کام کو ہم ایک موٹر مکینک کے ساتھ موازنہ نہ کر سکتے ہیں۔ ہم ایک مکینک کو اپنی کار کے اندر کام کرنے کیلئے کہتے ہیں تا کہ چیزوں کو تبدیل کرے۔ ٹیوننگ کرے تا کہ اچھی طرح دوڑ سکے۔ اسی طرح یسوع ہمارا بنانے والا اور اگر ہم اس کو ہمارے اندر کام کرنے کا کہیں تب وہ ہمیں تبدیل کرے گا تا کہ ہم ایک زندگی گزار سکیں جو اس کو خوش کرے۔ یسوع ہمیں ایسا کرنے کے لئے دباؤ نہیں دے گا۔ یہ تب ہو گا جب اس کی آواز سنیں گے اور اس کا پیچھا کریں گے۔ کہ وہ ہمیں صاف کر کے اور ہمارے دلوں کو تبدیل کرے۔

خداوند نے مجھے شراب پینے، قسمیں کھانے، جھوٹ بولنے، چوری اور دوسرے گناہوں سے رہائی دی جو کہ میں نے بیان نہیں کیں مگر اس شرم سے آزادی نہایت ہی خفیہ طور پر حیران کن تھی۔ میں شرمندہ تھا کہ میں بمشکل بائبل کی تعلیم کے بارے میں بات کر سکتا اور میں دعائیہ عبادات میں نہ جاتا جیسے مجھے ایسا سوچنے سے سر میں درد ہوتی۔ میں لوگوں میں گھلنے ملنے سے بیمار ہو جاتا اور خوشخبری سے شرمندہ ہوتا تھا مگر ایک دن میں اپنے گھٹنوں پر آیا۔ آنسوؤں میں، میں نے کچھ اس طرح کہا۔ ''مسیحیوں کا مطلب ایک فتح مند زندگی گزارنا ہے مگر میں شکست خوردہ بزدل ہوں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ میں تبدیل ہو جاؤں تو آپ ایسا کریں گے۔ میں نے کوئی تبدیلی محسوس نہیں کی مگر اگلے دن میں ایک دوست سے ملا جو ایک فٹ پاتھ پر پیغام سنا رہا تھا۔ جب اس نے ختم کیا اس نے مجھ سے پوچھا کہ اگر میں واپس مڑتا یا تبدیل ہونا چاہوں اور میرے ایک ہاتھ میں کتاب مقدس کے ساتھ اور ایک کتابچہ دوسرے میں، میں نے گلی میں منادی کی اور میں اس طرح خود اعتماد اور سکون میں تھا جس طرح کوئی ہو سکتا ہے۔ اب یہ ہے پاک روح کی قوت۔ میں آزاد تھا اور میں جس طرح یوحنا 8:36 میں کہتا ہے'' اس لئے اگر بیٹا تمہیں آزاد کرے گا تو تم حقیقت میں آزاد ہو گے۔''

چنانچہ خدا کے ساتھ مثبت ہونے کے لئے سب سے اہم ہمارا اپنا گھر ہے۔ پاکیزگی ہمارے خاندان سے شروع ہوتی ہے۔ اگر ہم اپنے دوستوں پڑوسیوں کے ستھ رحیم اور محبت کر رہے ہیں اور اپنے بیوی، خاوند یا خاندان کے ساتھ برا برتاؤ کر رہے ہیں تب ہم صاف طور پر منافق ہیں۔ افسیوں5:25 میں ہمیں کہا گیا'' اے شوہرو! اپنی بیویوں سے ویسی ہی محبت رکھو جیسی محبت مسیح نے اپنی کلیسیا سے رکھی اور اس کے لئے اپنی جان دے دی''

اطمینان کی راہ

ایک بار پھر، سننا اپنی اطمینان کی کمی کو جاننا اور خدا سے پوچھنا کہ اس نے کیوں آپ کا اطمینان لے لیا۔ پیچھے چلنا دلی طور پر توبہ میں خدا سے اعتراف کرنا اور اس کا نتیجہ آپ کی معافی اور خدا کے ساتھ اطمینان اور اس کے ساتھ ساتھ مستقبل کے گناہ کے خلاف مزاحمت کیلئے قوت۔

جب ہم نے گناہ کیا، ہمارا خدا کے ساتھ اطمینان لے لیا گیا

جب ہم نے توبہ کی، ہمارا آرام واپس آتا ہے۔

جب بھی ہم اپنا اطمینان کھوتے ہیں، تو ہمارے اور خدا کے درمیان کوئی نہ کوئی مسلہ پیدا ہوتا ہے۔

رومیوں 8:14 ہمیں بتاتا ہے ''جو خدا کے روح کی ہدایت میں چلتے ہیں وہی خدا کے فرزند ہیں''۔ اس لئے خدا کے فرزند سنتے ہیں اور پاک روح کی ہدایت میں چلتے ہیں اور خدا کے ساتھ اطمینان پائیں گے کیونکہ رومیوں 8:6 ہمیں بتاتی ہے کہ روحانی نیت زندگی اور اطمینان ہے۔'' کلسیوں 3:1-17 کے پیراگراف میں پڑھیں جو ہمیں بتاتا ہے کہ موت میں پڑنا سب گناہ اور محبت میں پڑنا اور ایسا کرنے سے ہم مسیح کو اپنے دل پر مسیح کے اطمینان کی حکمرانی دیتے ہیں۔

محبت، ایمانداری، راستبازی اور اطمینان سب مکمل طور پر ایک ہیں اور بہت نزدیک ہیں کہ وہ ملتے ہیں اور ایک دوسرے کو بوسہ دیتے ہیں جس طرح زبور 85:10 ہمیں بتاتا ہے۔

''شفقت اور راستی باہم ملتے ہیں،

راستبازی اور امن ایک دوسرے کا بوسہ لیتے ہیں''

یسعیاہ 26:3 خدا کے اطمینان کے بارے میں حساب لگاتا ہے جہاں وہ کہتا ہے،''جس دل کا اعتماد تجھ پر ہے، اسے تو ہر طرح محفوظ رکھے گا۔ کیونکہ اس کا توکل تجھ پر ہے'' اس لئے اگر ہم سنیں اور یسوع کی آواز کی پیروی کریں تب ہم خدا کے مکمل اطمینان کو امن کو جانیں گے۔

اگر ہم نہ سنیں اور یسوع کی پیروی نہ کریں تو کیا واقع ہوتا ہے!

سب سے پہلے، جو کچھ بھی میں اس کتابچہ میں بات کی وہ مکمل طور پر بے گناہ ہونا نہیں بلکہ اس کے ساتھ وہ تمام گناہ جو وقت بہ وقت ہوئے۔ میرے کہنے کا مطلب ہے کہ ہم گناہ آلودہ زندگی کا طور طریقہ نہ اپنائیں، وہ چیزیں یہ ہیں، جھوٹ بولنا، چوری، نفرت، لالچ وغیرہ۔ یہ لازمی طور پر ہماری تمام زندگی کا طور طریقہ یا حصہ نہ ہو ہم گناہ کے ساتھ جدو جہد کر سکتے ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ ہم جدو جہد یہ دکھانے کے لئے کر رہے ہیں کہ ہم توبہ والا دل رکھتے ہیں۔ خدا ہر گناہ کو معاف کرے گا لیکن اگر ہم توبہ کو مسترد کریں اور جان بوجھ کر گناہ کو جاری رکھیں، تب ہم ہماری نجات کو کھونے کے خطرے میں ہوں گے۔ (دیکھیں عبرانیوں 10:26-30) 1 یوحنا 1:1 کہتا ہے،''لیکن اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ سچا اور عادل ہے، ہمارے گناہ معاف کر کے ہمیں ساری ناراستی سے پاک کر دے گا۔''

اس آیت میں جس لفظ پر زور دیا گیا ہے وہ ہے ''اگر''، اس لئے معافی حاصل کرنے کے لئے ہم لازمی طور پر توبہ کریں جب بھی گناہ کریں۔ توبہ نہ کرنے کی انتباہ ذیل میں دی گئی آیت میں دی گئی ہے جو کہ مسیحیوں کو دی گئی چند انتباہوں میں سے ایک ہے۔

رومیوں 8:12-14 یہ کہہ کر انتباہ کرتا ہے۔''چنانچہ اے بھائیو! ہم گناہ آلودہ فطرت کے قرضدار نہیں کہ اس فطرت کے مطابق زندگی گزاریں، کیونکہ اگر تم گناہ آلودہ فطرت کے مطابق زندگی گزارو گے تو ضرور مرو گے لیکن اگر روح کے ذریعہ بدن کے برے کاموں کو نابود کرو گے تو زندہ رہو گے''۔

1 یوحنا 3:6a ''جو کوئی اس میں قائم رہتا ہے وہ گناہ نہیں کرتا'' 3:10b ''جو کوئی راستبازی کے کام نہیں کرتا وہ خدا سے نہیں اور جو اپنے بھائی سے محبت نہیں رکھتا وہ بھی خدا سے نہیں''۔

کلسیوں 1:21-23 ''کسی وقت تم خدا سے بہت دور تھے اور اپنے بُرے چال چلن کے سبب سے اس کے سخت دشمن تھے۔ لیکن اب اس نے مسیح کی جسمانی موت کے وسیلہ سے تمہیں اپنا دوست بنا لیا ہے تا کہ وہ تمہیں پاک، بے عیب اور بے الزام بنا کر اپنے حضور میں پیش کرے۔ بشرطیکہ تم اپنے ایمان کی پختہ بنیاد پر قائم رہو اور اس امید کو نہ چھوڑو جو خوشخبری سننے سے تمہارے دلوں میں پیدا ہوئی، وہ خوشخبری آسمان کے نیچے ساری مخلوقات کو سنائی گئی''

نوٹ کریں ''بشرطیکہ''   یہ آیات اور بہت سی ہمیں بتاتی ہیں کہ اگر ہم پاک روح کی تنبیہ کو نظر انداز کریں اور جان بوجھ کر گناہ جاری رکھیں تب ہم جہنم کی آگ کے خطرے میں ہیں۔ آئیں سب نیں کہ یعقوب1:22 میں کیا کہتا ہے۔'' کلام کو محض کانوں ہی سے نہ سنو اور نہ ہی خود فریبی میں مبتلا ہو بلکہ کلام پر عمل کرنے والے بنو''۔

اسلئے گناہ سے ملامت کو پاک روح سے نہ صرف سنیں بلکہ توبہ سے اس پر عمل بھی کریں۔

ہماری تمام چیزوں میں اطمینان

میں گناہ کو مرکز نگاہ رکھے ہوئے ہوں مگر خدا کا آرام ہماری تمام معاملات میں رہنمائی ہے۔فلپیوں7-4:6 ''کسی بات کی فکر نہ کرو اور اپنی سب دعاؤں میں خدا کے سامنے اپنی ضرورتیں اور منتیں شکر گزاری کے ساتھ پیش کیا کرو۔ تب تمہیں خدا کا اطمینان حاصل ہوگا جو انسان کی سمجھ سے بالکل باہر ہے اور جو تمہارے دلوں اور خیالوں کو مسیح یسوع میں محفوظ رکھے گا۔'' اسلئے جب آپ مانگیں، آپ نے جو کچھ سوچا خدا آپ کو حکمت دے گا۔ کہو اور کرو اور آپ اس کا اطمینان پائیں گے جب آپ کے راستے اس کے کی مرضی کے مطابق ہوں گے۔ وہ آپ کا اطمینان لے لے گا۔ اگر آپ نے مانگا، سوچا اور وہ کیا جو اس کی مرضی کے خلاف ہوگا۔ اسلئے جب آپ کسی چیز کے بارے میں دعا کریں اور آپ کو ایسا کرنے سے اطمینان حاصل ہو تب آگے بڑھیں۔ کیونکہ خدا ہمیشہ ہماری دعاؤں کو عزت دیتا اور اطمینان دیتا ہے جب ہم اس کی مرضی کے مطابق سب کچھ کریں۔

خدا کی مرضی حتیٰ کہ آپ اپنی زبان کو قابو میں کریں، اگر آپ اس کو اجازت دیں۔ یعقوب1:19 کہتا ہے۔'' میرے پیارے بھائیو! یاد رکھو کہ ہر آدمی سننے میں تیز اور بولنے میں دھیما ہو اور غصہ کرنے میں جلدی نہ کرے۔'' کئی دفعہ میں بہت تیز بولا اور یہ خواہش کی کہ میں نے کچھ بھی نہیں کہا مگر جب میں نے خدا سے یہ کہتے ہوئے پوچھا، وہ میری زبان کو قابو میں کرتا ہے۔ میں نے ہمیشہ خدا سے کہا،'' اے میرے خدا! میرے منہ پر پہرہ بٹھا، اور میرے لبوں کے دروازہ کی نگہبانی کر''۔ زبور141:3

ایک بار پھر میں نے ہر لازمی مقام پر اس بات پر زور دینا پسند کیا

جب بھی ہم گناہ کریں (یا اس کی مرضی کے خلاف جائیں) خدا ہمارا اطمینان لے لیتا ہے۔

جب ہم توبہ کریں، خدا کا اطمینان واپس آتا ہے۔

جب بھی ہم نے اپنا اطمینان کھویا خدا کے اور ہمارے درمیان کچھ مسلہ ہوتا ہے۔

اختتامیہ

میں چند آیات کے ساتھ اختتام کروں گا جنھوں نے ہمیں یہ بتایا کہ ہماری نجات یسوع میں ہے۔ یسوع ہماری زندگی اپنے میں انگور کے درخت کی شاخوں کے ساتھ موازنہ کرتا ہے۔ یوحنا6-15:5 میں وہ کہتا ہے،'' انگور کا حقیقی درخت میں ہوں اور تم میری ڈالیاں ہو، جو مجھ میں قائم رہتا ہے اور میں اس میں وہ خوب پھل لاتا ہے۔ مجھ سے جدا ہو کر تم کچھ نہیں کر سکتے۔ جو مجھ میں قائم نہیں رہتا وہ اس ڈالی کی طرح ہے جو دور پھینک دی جاتی ہے اور سوکھ جاتی ہے۔ ایسی ڈالیاں جمع کر کے آگ میں جھونک کر جلا دی جاتی ہیں۔'' اسلئے ہم دیکھ سکتے ہیں کہ مسیحی (ڈالیاں) لازمی طور پر مسیح (انگور کا درخت) میں رہیں ورنہ وہ کاٹ دی جاتیں ہیں اور آگ میں جلائی جاتیں ہیں۔ (یسوع میں رہنے کا مطلب ہے کہ ہم اس کی آواز سننا اور اس کی پیروی کرنا جاری رکھیں)۔

ہماری نجات کو سنہری مچھلی کی زندگی کے ساتھ موازنہ کیا جا سکتا ہے۔ جتنی دیر مچھلی پانی میں رہتی ہے وہ زندہ رہے گی مگر اگر جار سے باہر کودتی ہے تو وہ مرے گی۔ سنہری مچھلی زندہ رہنے کے لئے لازمی طور پر پانی کے اندر رہے اور آپ اور میں لازمی طور پر یسوع میں رہیں اگر ہم نجات پانا اور اس کے ساتھ

لافانیت میں رہنا چاہتے ہیں۔ 1 یوحنا 5:11 ہمیں بتاتا ہے کہ خدا نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی دی اور یہ زندگی اس کے بیٹے میں ہے۔

یہ کتابچہ یہ پوچھتے ہوئے شروع ہوا کہ آپ کسی کو کیسے جواب دیں گے اگر وہ آپ سے پوچھیں آپ کیسے جانتے ہیں کہ آپ نجات پائے ہوئے ہیں۔ جواب کچھ اس طرح ہے۔ ''میں جانتا ہوں میں نے نجات پائی کیونکہ پاک روح یقین دلاتی ہے کہ میں خدا کا فرزند ہوں چنانچہ میں نے یسوع کی آواز سنی اور اس کی پیروی کی۔ اگر میں نے گناہ کیا۔ میں نے توبہ کی اور معافی پائی۔ میں نئے سرے سے پیدا ہو چکا ہوں اور پاک زندگی گزاری۔

آخر میں ''ہر بات کو آزماؤ۔ جو اچھی ہو اسے پکڑے رہو۔ ہر طرح کی بدی سے دور رہو۔ خدا جو اطمینان کا چشمہ ہے وہی تمہاری روح، جان اور تمام جسم کو پوری طرح محفوظ رکھے تا کہ خداوند یسوع مسیح کے آنے پر تم بے عیب پائے جاؤ۔''

اس کے ساتھ چلنے میں خدا آپ کو برکت دے۔

کتاب مقدس میں پاک روح کو یہ بھی کہا گیا

روح

یسوع کا روح

مسیح کا روح

یسوع مسیح کا روح

تمہارے باپ کا روح

خدا کا روح

خدا، یسوع اور پاک روح ایک ہیں

یسوع کی آواز کو سننا اور پیچھے چلنا ایسے ہے جیسے،

روح کی رہنمائی میں

روح کی سننا

روح میں رہنا

روح میں چلنا

ایمان میں چلنا

یسوع کے ساتھ چلنا

یسوع میں وفادار

یسوع میں قائم کرنا

یسوع میں ایمان رکھنا ایسا ہی ہے جیسے،

یسوع میں چلنا

خداوند کے ساتھ چلنا

یسوع میں بھروسہ کرنا

اپنے راستوں کو یسوع سے منسوب کرنا۔

اپنے ایمان کو یسوع میں رکھنا

ایمان میں چلنا

ایمان کے وسیلہ رہنا۔

مصنف: مائیک الیگزنڈر (آسٹریلیا)

مترجم: پاسٹر شکیل انجم (پاکستان)